دار الافتاء والقضاء — الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

email: darulifta@gmail.com | web: www.onlinefatawa.com | ph: +92 21 32570077 | fax: +92 21 32564586

Name :	**Muhammad Ashraf**	Serial No :	**23662**
Address :	**Lahore**	Date :	**10/13/2014**
Subject :	**Predetermination Of Price in sale**	Contact No:	
Writer :	عطاء اللہ	Email :	

MODE: **Regular**

In Murabaha Transaction can we fixed/Agree Price of Murabaha goods before Declaration. For Example I purchased 1KG sugar for Rs. 60.00 and at the same time I Signed A payment scdule with Imran That he will Purchase that Sugar on the Price of 70 rupees and will make payment in 03 months. Later on I sold the Same to Mr. Imran on same price.
Is it allowed

کیا مرابحہ کے اندر اقرارنامہ سے پہلے اس چیز کی متعین قیمت مقرر کر سکتے ہیں؟ جیسے مثال کے طور پر میں نے ایک کلو چینی ۶۰ روپے میں خریدی اور اسی وقت میں نے عمران کے ساتھ ایک شیڈول پر دستخط کی کہ عمران وہی چینی 70 روپے میں خریدے گا، اور رقم تین ۳ مہینے میں ادا کریگا۔ اس کے بعد میں نے وہ چینی اسی قیمت پر عمران کو بیچ دی، کیا یہ صورت جائز ہے؟

الجواب حامداً ومصلیاً

قبضے کے بعد مرابحہ کی مذکور صورت شرعاً جائز اور درست ہے جبکہ چینی خریدنے کے بعد قبضہ سے پہلے وعدہ کے درجے میں شیڈول پر دستخط اور اس کے بعد حسب وعدہ طے شدہ قیمت پر چینی فراہم کرنا بھی جائز ہے۔

فی الصحیح للبخاري: عن ابن عمر أن النبيّ صلى الله عليه وسلم قال: من ابتاع طعامًا فلا يبعه حتى يستوفيه۔ (۲۸۶/۱)۔

وفی البدائع: ثم الكلام فی المرابحة في مواضع، في تفسير بيع المرابحة (الى قوله) وهو أنه بيع بمثل الثمن الأول مع زيادة ربح۔ اھ۔ (۵/۲۲۰)۔ والله أعلم بالصواب۔

عطاء الله عفا الله عنه
دار الإفتاء جامعه بنوريه كراچی ۱۷
۵/ رجب ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۸/ رجب ۱۴۳۶ھ

الجواب صحیح
بندہ سیف اللہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۷
۸/ رجب ۱۴۳۶ھ

دار الافتاء ۲۳۶۶۲

نائب رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس — دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

3-5-2015